قرآن مجید کا مطالعہ

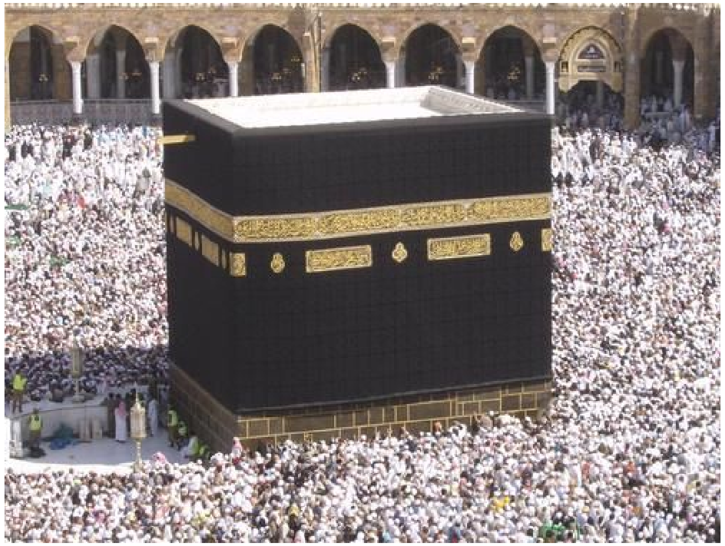

سورۃ الصف 61۔۔۔ جہاد کی تیاری، اہل ایمان کی اصلاح جبکہ اہل کتاب کی شاندار تاریخ کی بنیاد پر فائنل وارننگ

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ الصف 61 کا موضوع (Topic)

جہاد کی تیاری اور اہل ایمان کی اصلاح۔۔۔اہل کتاب پر ان کی اپنی تاریخ پر فائنل وارننگ

❑ آیات 1-14: جہاد کی تیاری اور اہل ایمان کی اصلاح

✓ آیات 5-9: اہل کتاب کی غلطیوں سے بچنے کی مثال

✓ آیات 10-14: اہل ایمان کی اصلاح اور اہل کتاب کی فائنل ریزلٹ

لفظ "جہاد" کا معنی ہے جدوجہد۔ دین کے لیے جب انسان جدوجہد کرتا ہے تو یہ جہاد دین کا حصہ ہے۔ جہاد کے طریقہ کار کی کئی شکلیں ہوتی ہیں:

جنگ جسے عربی میں قتال کہا جاتا ہے۔

دعوت، تعلیم اور تربیت میں انسان ذہنی کاوش کرتا ہے تو یہ بھی ذہنی جہاد ہے۔

انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام اور ان کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں جہاد کی جدوجہد جاری رہی۔ اس میں جنگیں بھی ہوئی جبکہ دعوت وعزیمت، تعلیم اور تربیت سب ہی اس جہاد کا حصہ رہا ہے جسے آپ اسی سورۃ **الصف** میں پڑھ سکتے ہیں۔

Question Answers: mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ الصف 61: جہاد کی تیاری، اہل ایمان کی اصلاح اور نئے اہل ایمان کی غلطیوں کی وضاحت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ.(1)	زمین اور آسمانوں کی ہر چیز اللہ تعالی کی عبادت کر رہی ہے کیونکہ وہ رب زبردست اور بڑی وزڈم کا مالک ہے۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ.(2)	اہل ایمان! آپ وہ بات کیوں کہتے ہیں جو کرتے نہیں ہیں؟
كَبُرَ مَقْتًا عِندَ اللَّهِ أَن تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ.(3)	اللہ تعالی کے نزدیک بہت ناراضی کی بات ہے کہ آپ وہ بات کہیں، جو کر نہیں رہے ہوں۔
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُم بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ.(4)	اللہ تعالی تو انہی لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اُس کی راہ میں صف بستہ (Line to Line) ہو کر اس طرح جنگ کرتے ہیں، گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن گئے ہیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بہت عرصے سے تربیت جاری تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ منورہ میں جب حکومت تھی تو تین مرتبہ مدینہ پر حملہ ہوا۔ اس میں آخری جنگ خندق تھی جس میں تمام عرب قبائل کو ملا کر 30,000 افراد کا لشکر تھا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا لشکر صرف 3,000 لوگ تھے۔ اس جہاد میں بھی کامیابی ہوئی اور اس کے بعد مختلف قبائل کے لوگ ایمان لاتے رہے۔ اب ضرورت تھی کہ ان سب کی تعلیم و تربیت کی جائے اور اللہ تعالی نے قرآن مجید نازل کرتے ہوئے تربیت کی۔

اب جہاد کی آخری ذمہ داری یہ تھی کہ اس زمانے کی دونوں سپر پاورز روم اور ایران کو ختم کر کے تمام انسانوں کو آزاد کر دیا جائے اور مذہبی جبر کا خاتمہ ہو۔ اس دوران عیسائی اہل کتاب سے بھی ملاقات ہوتی رہی اور ان تک بھی اللہ تعالی کا پیغام پہنچ گیا۔

سورۃ الصف 61: اہل کتاب کی غلطیوں سے بچنے کی مثال

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَد تَّعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ. (5)	یاد کیجیے، جب موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا: ""اے میری قوم! (بار بار کی نافرمانیوں سے) آپ مجھے کیوں اذیت دے رہے ہیں، جبکہ آپ خوب جانتے ہیں کہ میں آپ کے پاس اللہ تعالی کا رسول ہو کر ہی آیا ہوں؟"" لیکن (اِس وارننگ کے باوجود) جب انہوں نے گمراہی اختیار کی تو اللہ تعالی نے ان کے دل بھی بگاڑ ہونے دیے کیونکہ اللہ تعالی ایسے نافرمان لوگوں کو کبھی ہدایت نہیں کرتا ہے۔
وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ. (6)	(اُن کی یہ بگاڑ اِسی طرح قائم رہی۔) یاد کیجیے جب عیسیٰ ابن مریم نے فرمایا: "اے بنی اسرائیل! میں آپ کی طرف اللہ تعالی کا بھیجا ہوا رسول ہوں۔ تورات کی ان پیشین گوئیوں کو کنفرم واضح کرنے کے لیے آیا ہوں جو مجھ سے پہلے ہدایت موجود ہے۔ ایک رسول کی بشارت دینے والا ہوں، جو میرے بعد آئیں گے اور ان کا نام **احمد** ہو گا۔" مگر ان کے پاس (آخری رسول احمد) جب وہ کھلے کھلے ثبوت لے کر آ گئے تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔

عرب ممالک میں تمام لوگ سمجھتے تھے کہ اصل مخلص دیندار لوگ تو وہ ہیں جو اہل کتاب ہیں کیونکہ عام لوگ توان پڑھ تھے۔ یہ لوگ حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی نسل سے تھے حالانکہ ان کے ہاں بہت سی گمراہیاں اور مشرکانہ حرکتیں کرنے لگے تھے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت پہنچی تو مذہبی لیڈرز کو خطرہ محسوس ہوا کہ ان کی حیثیت ختم ہو جائے گی۔ اس وجہ سے انہوں نے سازشیں کرتے رہے۔
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام ""احمد"" تھا جبکہ آپ کی والدہ نے آپ کا نام محمد طے کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کی پیشگوئی موجود ہے جو برناباس رضی اللہ عنہ کی کتاب میں ہے۔ عرب علاقے اور سوڈان کے عیسائیوں کی اکثریت حواری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پیروکار تھے جو ایمان لائے۔

حضرت موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کا لیکچر

خداوند نے مجھ سے کہا: ”وہ جو چاہتے ہیں، وہ ٹھیک ہے۔ میں تمہاری طرح کا ایک نبی ان کے لیے بھیجدوں گا وہ نبی تمہارے بھائیوں (یعنی بنی اسماعیل) کے درمیان میں کوئی ایک ہو گا۔ میں اسے وہ سب بتاؤں گا جو اسے کہنا ہو گا اور وہ لوگوں سے وہی کہے گا جو میرا حکم ہو گا۔ (بائبل استثنا 18:18)

یسُوعؔ نے جواب دیا: ”اُس مسیح کا نام قابلِ تعریف ہے، کیونکہ خود خُدا نے اُس کا یہ نام رکھا جب اُس نے اُس کی رُوح پیدا کی، اور اُسے ملکُوتی شان میں رکھا۔ خدا نے کہا: ’محمدؐ، اِنتظار کر؛ کیونکہ میں تیری خاطر بہشت، دُنیا اور بڑی تعداد میں مخلوق پیدا کیا چاہتا ہُوں، جن کو میں تجھے تحفے میں دیتا ہُوں، یہاں تک کہ جو تجھے مُبارک کہے

Marfat.com

http://s595909773.online-home.ca/KB/Brnabas%20Ki%20Anjeel/WQ.pdf

حضرت عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کا لیکچر

برناباس کی انجیل ۱۴۴ مسیح کا نام

گا مُبارک ہوگا، اور جو تجھے کوسے گا لعنتی ہوگا۔ جب میں تجھے دُنیا میں بھیجوں گا تو اپنا رسُول نجات بنا کر بھیجوں گا، اور تیرا کلام سچا ہوگا، یہاں تک کہ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، پر تیرا دِین نہ ٹلے گا۔‘ سو اُس کا پاک نام محمدؐ ہے۔“

تب بھیڑ نے اپنی آوازیں بلند کر کے کہا: ”اَے خُدا، ہمیں اپنا رسُول بھیج؛ اَے محمدؐ، دُنیا کی نجات کے لیے جلد آ۔“

۹۸ – اور یہ کہہ کر بھیڑ کاہن کے ساتھ اور حاکم، ہیرودیس کے ساتھ، یسُوعؔ اور

حضرت برناباس رضی اللہ عنہ نے حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کی سیرت پر کتاب لکھی جو "برناباس کی انجیل" کے نام پر مشہور ہے۔ اٹلی میں رومن کیتھولک کی لائبریری میں دریافت ہوئی ہے۔

اس سے یہی کنفرم ہوتا ہے کہ حضرت موسی اور عیسی علیہما الصلوۃ والسلام نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئی کی اور سب انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کا دین ایک ہی ہے۔

سورۃ الصف 61: اہل کتاب کی غلطیوں سے بچنے کی مثال

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ. (7)	(یہی گمراہی اب بھی قائم ہے۔ ذرا بتا دیجیے کہ) اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ تعالی پر جھوٹے الزام قائم کرے، جبکہ اسے اسلام کی طرف بلایا جا رہا ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ اِس طرح کے ظالم لوگوں کو اللہ تعالی ہدایت نہیں دیتا ہے۔
يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ. (8)	اللہ تعالی کے اِس نور ہدایت (قرآن) کو وہ اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھا دینا چاہتے ہیں حالانکہ اللہ تعالی کا فیصلہ ہے کہ وہ اپنے نور کو مکمل کر کے ہی رہے گا، خواہ اِن منکروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔
هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ. (9)	وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تا کہ (اِس سرزمین کے) تمام مذاہب پر اسے غالب کر دے، خواہ یہ مشرکین بھی اسے کتنا ہی ناپسند کر سکیں۔

سورۃ الصف 61: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مجاہدین کی تیاری اور فتح کی پیش گوئی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ.(10)	اہل ایمان ! میں آپ کو وہ بزنس نہ بتادوں جو آپ کو دردناک عذاب سے نجات دے گا؟
تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ. (11)	(اہل کتاب نے جو رویہ اختیار کیا ہے، بزنس یہ ہے اہل کتاب کے رویے کو چھوڑ کر) آپ اللہ تعالی اور اس کے رسول پر ایمان اس طرح لائیں جس طرح کہ ایمان لانے کا حق ہے۔ پھر اپنے جان و مال سے اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کیجیے۔ یہ آپ کے لیے بہتر ہے، اگر آپ سمجھ سکیں۔
يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ.(12)	اِس کے بدلے میں اللہ تعالی آپ کو گناہ بخش دے گا جبکہ ایسے باغوں میں داخل کردے گا، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور بہترین گھر عطا فرمائے گا جو ہمیشہ باغوں میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔
وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا ۖ نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ.(13)	(رسول !) اہل ایمان کو بشارت دے دیجیے کہ اللہ تعالی مزید (پسندیدہ) بات بھی عطا فرمائے گا جو آپ چاہتے ہیں، یعنی **اللہ تعالی کی مدد اور فتح جو عنقریب** حاصل ہو جائے گی۔

سورۃ الصف 61: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مجاہدین کی تیاری اور فتح کی پیش گوئی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ ۖ فَآمَنَت طَّائِفَةٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَت طَّائِفَةٌ ۖ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ. (14)	اہل ایمان! اللہ تعالی کے مددگار بن جائیے، جس طرح **عیسیٰ ابن مریم** نے **حواریوں** (Apostles) سے فرمایا تھا: "کون اللہ تعالی کی راہ میں میرا مددگار بننا چاہتا ہو؟" حواریوں نے عرض کیا تھا: "ہم اللہ تعالی کے مددگار ہیں۔" چنانچہ بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ ایمان لایا اور ایک بڑا گروہ اپنے کفر پر جما رہا۔ پھر ہم نے ایمان والوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد کی تو وہی حواری غالب ہو کر ہی رہے۔

ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی امت کی تاریخ(2000BC-600CE)

- ❑ حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی دعوت : نمرود پر اتمام حجت۔۔۔۔۔ جزاوسزا کا دور
- ❑ امت مسلمہ سے متعلق اسی دنیا میں جزاوسزا کا قانون

1. **بنی اسرائیل** = کنعان اور فلسطین کی طرف دعوت اور تعلیم وتربیت
   - ❖ حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب علیہما الصلوۃ والسلام۔۔۔ 2000-1900BC
   - ❖ مصر کی طرف دعوت۔۔۔ حضرت یوسف، موسی اور ہارون علیہم الصلوۃ والسلام کی دعوت اور تعلیم وتربیت(1900-1200BC)
   - ❖ بنی اسرائیل کے لیے جزا کا عروج۔۔ حضرت داؤد اور سلیمان علیہما الصلوۃ والسلام کی حکومت، دعوت اور تعلیم وتربیت(1000-600BC)
   - ❖ بنی اسرائیل کے لیے سزا اور زوال۔۔۔ حضرت عزیر، زکریا، یحیی اور عیسی علیہم الصلوۃ والسلام کی دعوت اور تعلیم وتربیت(600BC-70CE)
2. **بنی اسماعیل** = زیرہ نما عرب کی طرف دعوت۔۔۔ سعودی عرب، عمان، یمن اور عرب امارات کا علاقہ
   - ❖ حضرت اسماعیل علیہ الصلوۃ والسلام کی اور دعوت اور تعلیم وتربیت(2000-1900BC)
     - ✓ بیت اللہ میں حج وعمرہ(2000BC to Now)
     - ✓ **محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرآن مجید کے ذریعے دعوت(609-632CE)**
     - ✓ فتح، دعوت اور تربیت (8-60H/630-680CE)

انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام نے دعوت اور تعلیم وتربیت کرتے رہے۔ان کی وفات کے بعد انہی کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور ان کی اگلی جنریشن میں یہ سلسلہ جاری رہا۔اب ہر انسان کے لیے اتنا ثبوت موجود ہے کہ آخرت میں ہر انسان کا ایسا ہی رزلٹ ہو گا کہ وہ اپنی پرفارمنس کے لحاظ سے جنت یا جہنم میں چلے جائیں۔

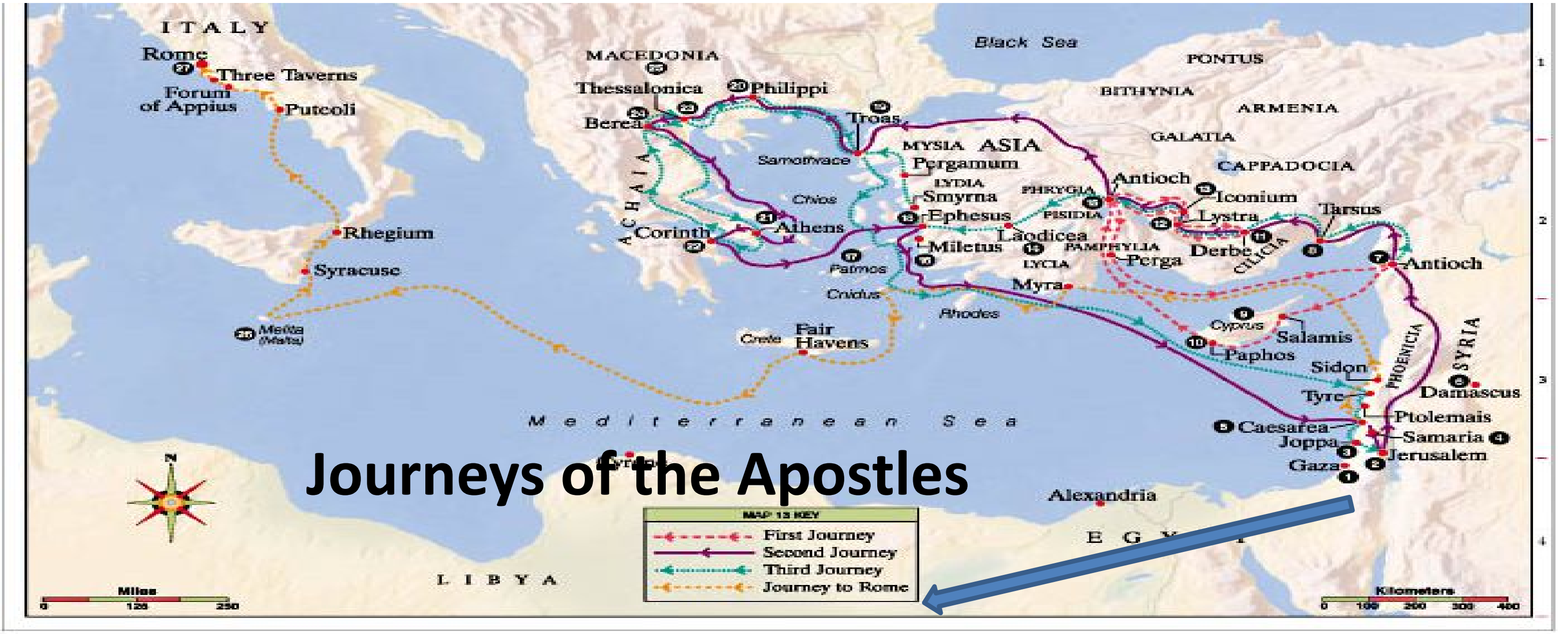

حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام نے اللہ تعالی کے حکم پر دعوت اور تربیت کی ذمہ داری اپنے حواری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دے دی تو پھر آپ میپ میں دیکھ سکتے ہیں کہ کس طرح پورے رومن ایمپائر میں فلسطین سے مصر، سیریا، لبنان، ترکی، یونان ، اٹلی، جزیروں اور دیگر ممالک میں دعوت پہنچائی۔

انہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی اس کاوش کو اللہ تعالی نے بہت پسند فرمایا اور انہیں "حواری" یعنی مددگار قرار دیا اور اسی آخری آیت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یہی ذمہ داری دی۔

حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کی دعوت پہنچتی رہی اور جو لوگ ایمان لاتے تو ان کی تربیت حواریوں پر ہو گئی۔ ان کی وفات کے بعد اگلی نسلیں بھی یہی ذمہ داری ادا کرتی رہیں۔ آخر کار 330CE میں رومن بادشاہ ایمان لائے اور پھر پورے یورپ اور افریقہ میں دعوت کامیاب رہی۔

The Gospel of Barnabas (61CE)

Two manuscripts are known to have existed, both dated to the late 16th or early 17th centuries, with one written in Italian and the other in Spanish.

Separated from Paul 49CE

حضرت برناباس رضی اللہ عنہ کی دعوت کامیاب رہی۔ ان کی دعوت کے خلاف پال نے الگ فرقہ قائم کر لیا۔ اس طرح عیسائی حضرات میں دو گروہ بن گئے۔ برناباس رضی اللہ عنہ کے پیروکار 700CE تک رہے۔ جب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت پر ان تمام عیسائی حضرات ایمان لائے اور وہ بھی "مسلم" ہی کہلانے لگے جیسے مشہور شخصیت نجاشی رضی اللہ عنہ سوڈان کے بادشاہ تھے۔ باقی پال کے پیروکار کی اکثریت عیسائیوں میں باقی ہے۔

مہاجرین اور انصار رضی اللہ عنہم حواری ہیں اور ان کے چند ارشادات یہ مشہور ہیں

ہجرت نبوی کے موقع پر سعد بن زرارہ انصاری رضی اللہ عنہ کا انصار کو مشورہ: "ٹھیرو اہل یثرب! ہم لوگ جوان (رسول اور مہاجرین کے ساتھ) آئے ہیں تو یہ سمجھتے ہوئے آئے ہیں کہ یہ اللہ کے رسول ہیں اور آج انہیں یہاں سے نکال کر لے جانا تمام عرب سے دشمنی مول لینا ہے۔ اس کے نتیجے میں تمہارے نونہال قتل ہوں گے اور تلواریں تم پر برسیں گی۔ لہذا اگر اس کی برداشت کرنے کی طاقت اپنے اندر پاتے ہو تو ان کا ہاتھ پکڑو اور اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔ اور اگر تمہیں اپنی جانیں عزیز ہیں تو پھر چھوڑ دو اور صاف صاف معذرت کر دو کیونکہ اس وقت عذر کر دینا خدا کے نزدیک زیادہ قابل قبول ہو سکتا ہے۔" (621CE)

ہجرت نبوی کے اگلے سال مدینہ کا قبیلہ اوس کے سردار **سعد بن معاذ انصاری رضی اللہ عنہ** جو عمرہ کے لیے مکہ آئے تھے تو مکہ کے لیڈر ابو جہل نے کہا: "سعد بن معاذ! تم تو ہمارے دین کے مرتدوں کو پناہ دے رہے ہو اور ان کی امداد اور اعانت کا دم بھر رہے ہو تو ہم تمہیں اطمینان سے مکہ میں طواف کرنے دیں؟" اگر امیہ بن خلف کے مہمان نہ ہوتے تو زندہ یہاں سے نہیں جا سکتے تھے۔" (1H/623CE)

جنگ بدر کے موقع پر مقداد بن عمرو مہاجر رضی اللہ عنہ کا اعلان: "یا رسول اللہ! جدھر آپ کا رب آپ کو حکم دے رہا ہے، اسی طرح چلیے، ہم آپ کے ساتھ ہیں جس طرف بھی آپ جائیں۔ ہم بنی اسرائیل کی طرح نہ کہنے والے ہیں کہ جاؤ تم اور تمہارا خدا دونوں لڑیں، ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔ نہیں! ہم کہتے ہیں کہ چلیے آپ اور آپ کا خدا دونوں لڑیں اور ہم آپ کے ساتھ جانیں لڑائیں گے جب تک ہم میں سے ایک آنکھ بھی گردش کر رہی ہو۔"

جنگ بدر کے موقع پر سعد بن معاذ انصاری رضی اللہ عنہ کا اعلان: "ہم آپ پر ایمان لائے ہیں آپ کی تصدیق کر چکے ہیں کہ آپ جو کچھ لائے ہیں، وہ حق ہے اور آپ سے سمع و طاعت کا پختہ عہد باندھ چکے ہیں۔ پس اے اللہ کے رسول! جو کچھ آپ نے ارادہ فرمالیا ہے، اسے کر گزریے۔ قسم ہے کہ اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، اگر آپ ہمیں لے کر سامنے سمندر پر جا پہنچیں اور اس میں اگر جائیں تو ہم آپ کے ساتھ دیں گے اور ہم میں سے ایک بھی پیچھے نہ رہے گا۔ ہم کو یہ ہرگز ناگوار نہیں ہے کہ آپ کل ہمیں لے کر دشمن سے جا بھڑیں۔ ہم جنگ میں ثابت قدم رہیں گے۔ مقابلہ میں سچی جان نثاری دکھائیں گے اور بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ہم سے وہ کچھ دکھوا دے جسے دیکھ کر آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں۔ پس اللہ کی برکت کے بھروسے پر آپ ہمیں لے چلیں۔" (2H/624CE) (تفہیم القرآن)

حواری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کاوش کے نتائج

1. جنگ بدر 2H/624CE۔۔۔ حواری 313 تھے اور مکہ کا 1,000 لشکر بدر میں جنگ کرنے لگے۔ اللہ تعالی نے مکہ کے کفار کے 70 لیڈرز مارے گئے، 70 قیدی بنے اور باقی بھاگ گئے لیکن صرف 14 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شہید ہوئے۔
2. جنگ احد 3H/625CE۔۔۔ منکرین کا 3,000 لشکر مدینہ منورہ کو تباہ کرنے آیا جبکہ صحابہ کرام کی تعداد 700 ہو چکی تھی۔ ان کے مزید 70 لیڈرز مارے گئے جبکہ 70 صحابہ شہید ہوئے۔ لیکن منکرین مدینہ کو تباہ نہیں کر سکے بلکہ بھاگ کر واپس چلے گئے۔
3. جنگ خندق 5H/627CE۔۔۔ پورے عرب کے قبائل کا 30,000 لشکر مدینہ منورہ پر حملہ کیا جبکہ صحابہ کرام کی تعداد 3,000 ہو چکی تھی لیکن منکرین کا حملہ ناکام ہوا اور وہ پھر واپس بھاگ گئے۔
4. جنگ خیبر 7H/629CE۔۔۔ بنی اسرائیل کا مجمع خیبر کے قلعوں میں اکٹھا ہوا اور وہ مدینہ منورہ پر حملے کی پلاننگ کرنے لگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور 1500 حواریوں کے ساتھ ایکشن کیا اور سارے قلعے پر فتح حاصل ہوئی۔
5. فتح مکہ 8H/630CE۔۔۔ اب حواریوں کی تعداد 10,000 ہو گئی اور انہوں نے بغیر جنگ کے مکہ مکرمہ فتح کر لیا۔ اس کے نتیجے میں تمام اہل مکہ ایمان لائے۔
6. پورے عرب۔۔۔ عمان، عرب امارات، کویت، قطر، بحرین اور یمن میں بغیر جنگ سب لوگ ایمان لائے۔ 8-10H/630-632CE
7. جعلی نبیوں کے قتل کرنے پر صحابہ کرام کی فتح 11H/633CE
8. عراق کی فتح 12H/634CE
9. ایران، فلسطین، لبنان اور مصر کی فتح 15H/637CE
10. تاجکستان، ازبکستان، ترکمانستان، افغانستان، لیبیا، تیونس، الجیریا اور مراکش کی فتح 15-36H/636-658۔۔۔ ان تمام ممالک میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ہر شہر میں دینی اسکول اور کالج بنا دیے اور تمام ایمان لانے والوں کی تربیت دیتے رہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بعد کا دور

1. سندھ، پنجاب اور اسپین کی فتح 92H/714CE
2. ملیشیا، انڈونیشیا، سری لنکا، بنگلہ دیش، فلپین، چین، درمیانی افریقہ کے ذریعے کامیاب دعوت اور تربیت 900-1100H/1520-1721CE
3. یورپ، امریکہ، آسٹریلیا، جاپان، کوریا اور جنوبی افریقہ کی موجودہ دعوت اور تربیت 1200H/1822CE-Today

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں دعوت کی کامیابی

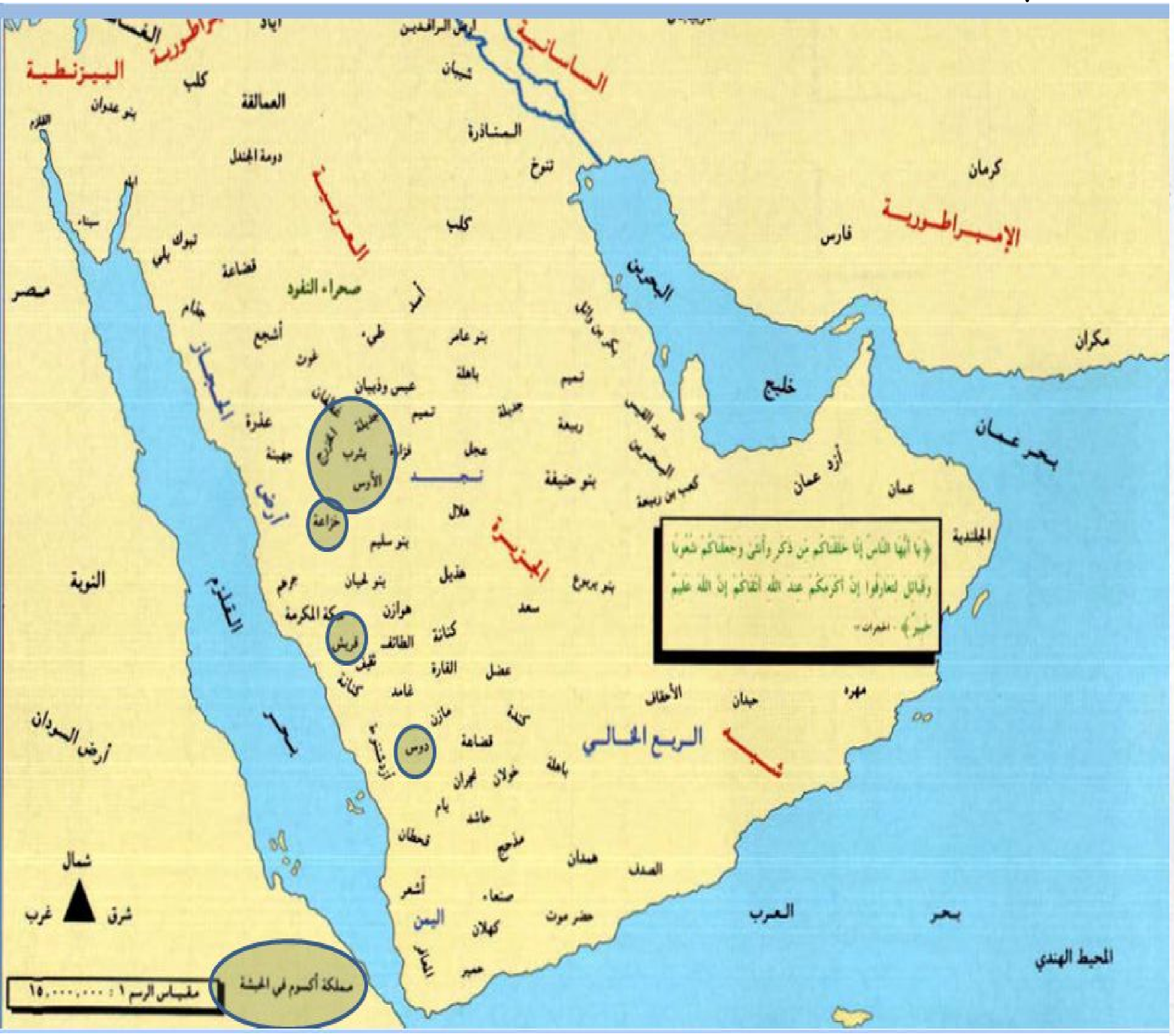

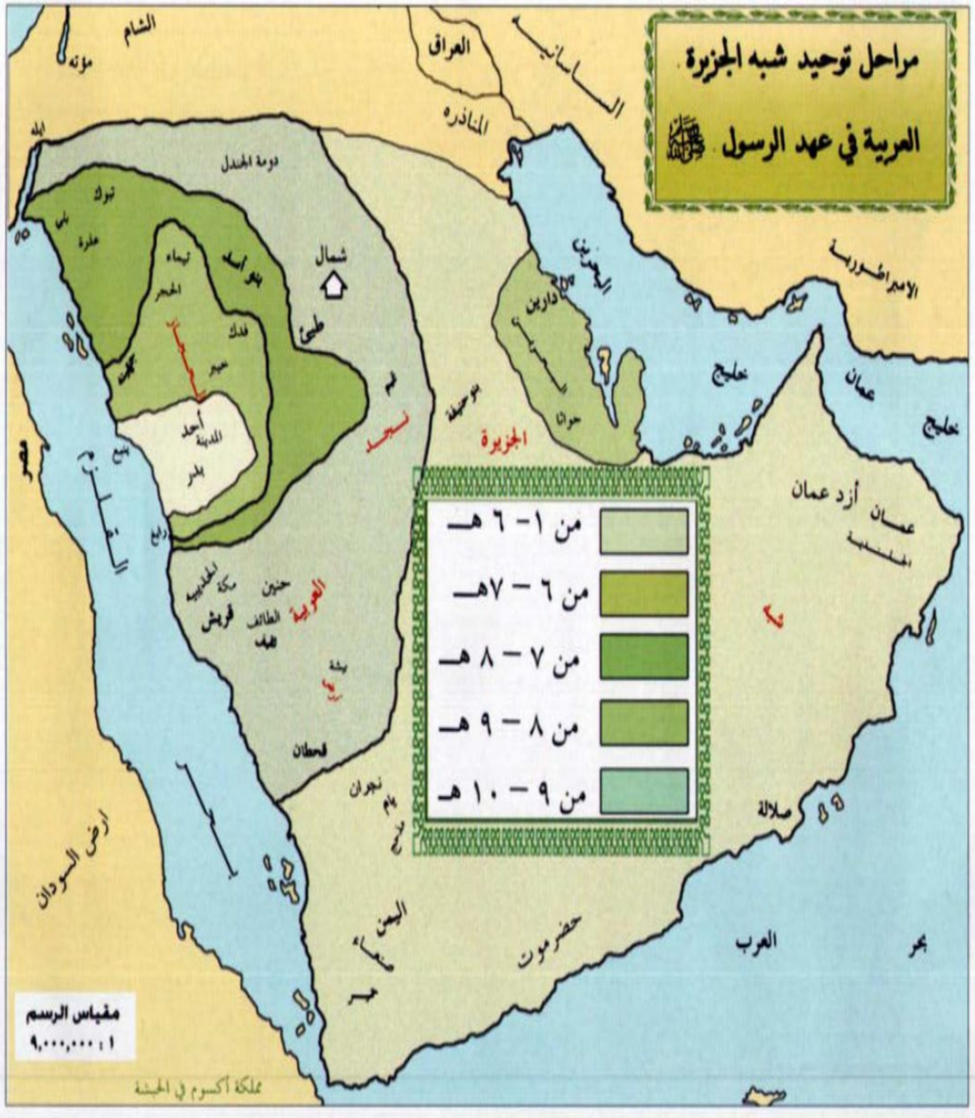

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیگر ممالک کے بادشاہوں کی دعوت اور آخری خطوط میں الٹی میٹم

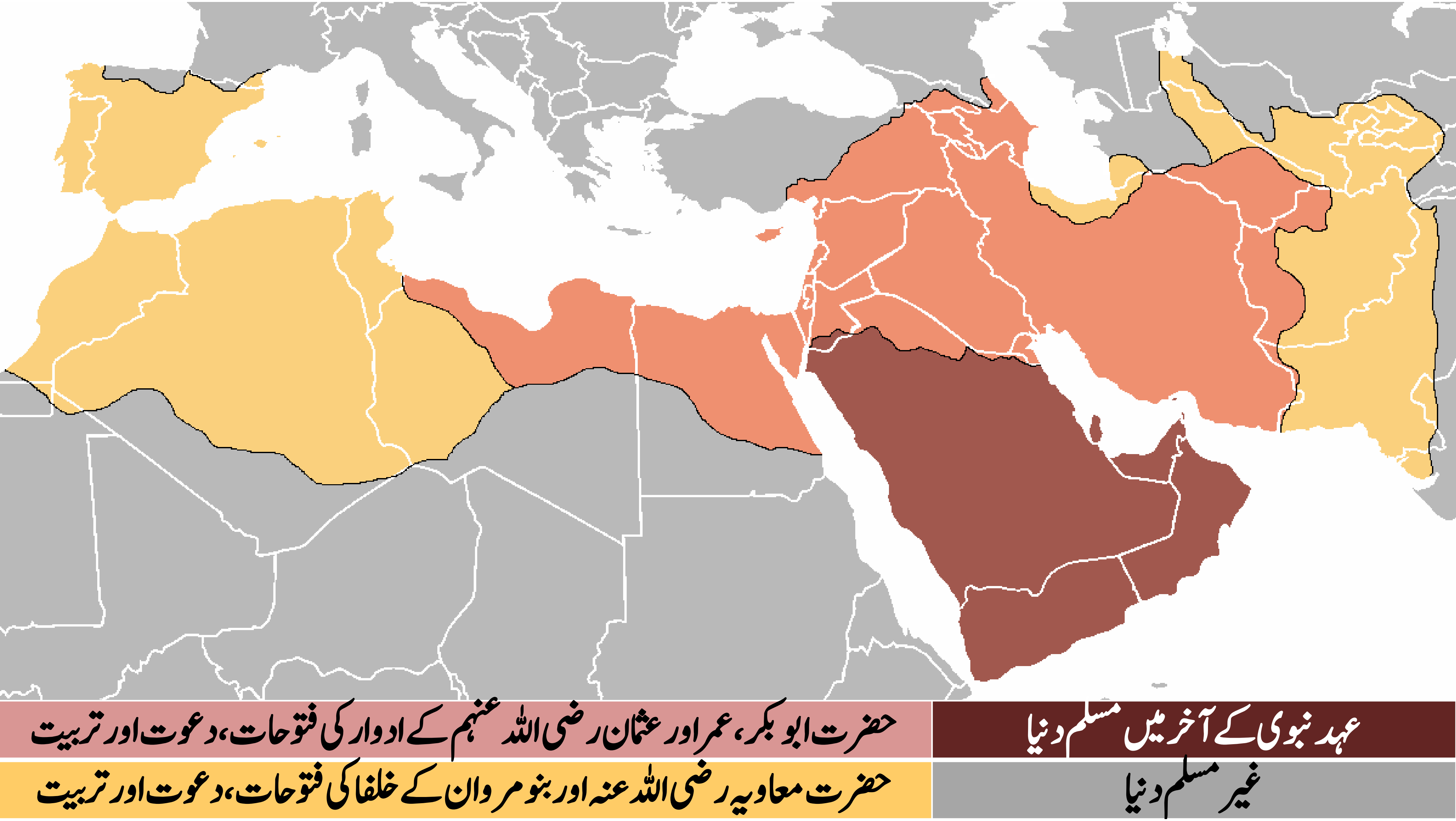
عہد نبوی کے آخر میں مسلم دنیا
حضرت ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ادوار کی فتوحات، دعوت اور تربیت
غیر مسلم دنیا
حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور بنو مروان کے خلفا کی فتوحات، دعوت اور تربیت

قرآن مجید کی دعوت اور تربیت کا فروغ

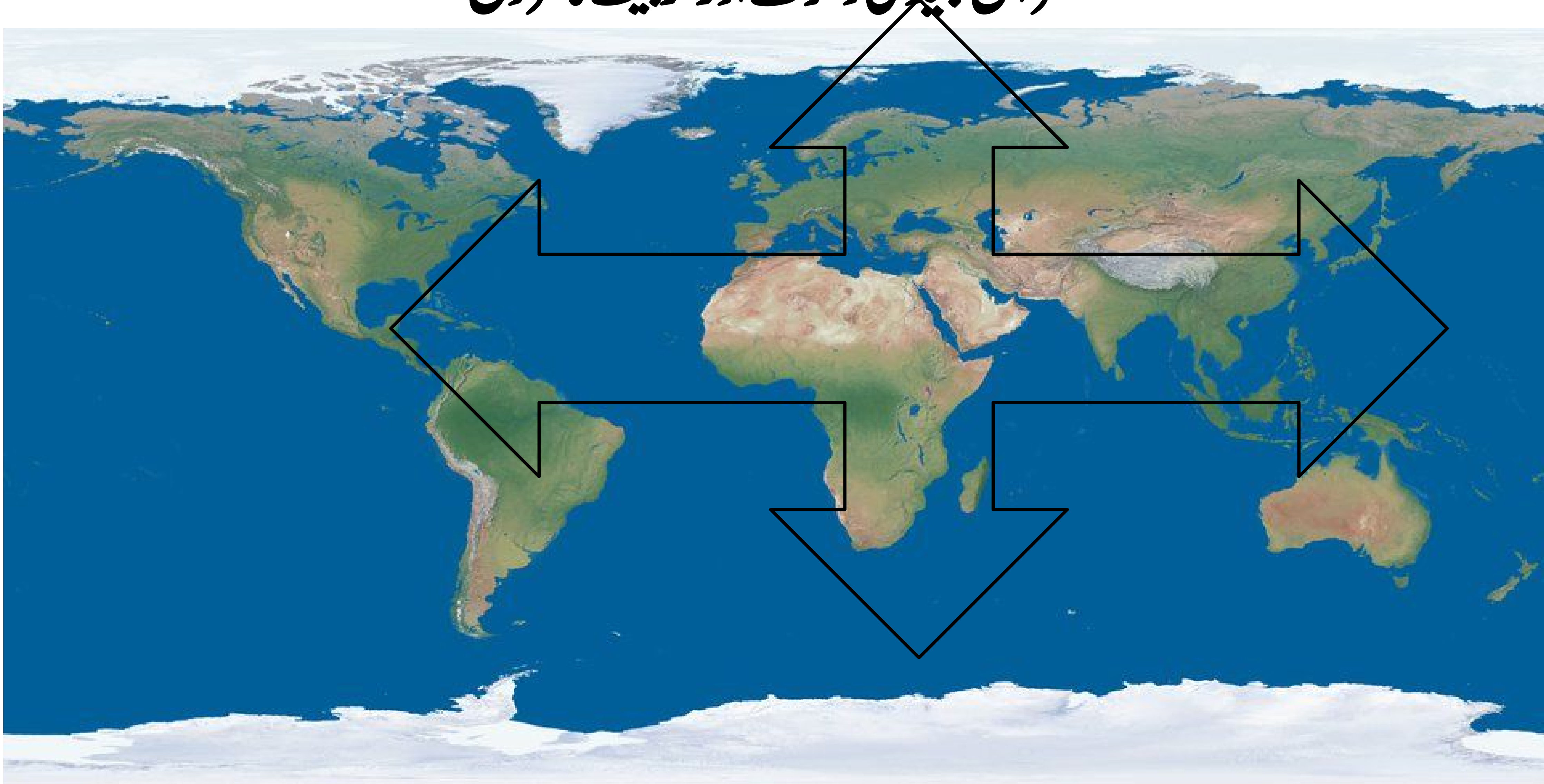

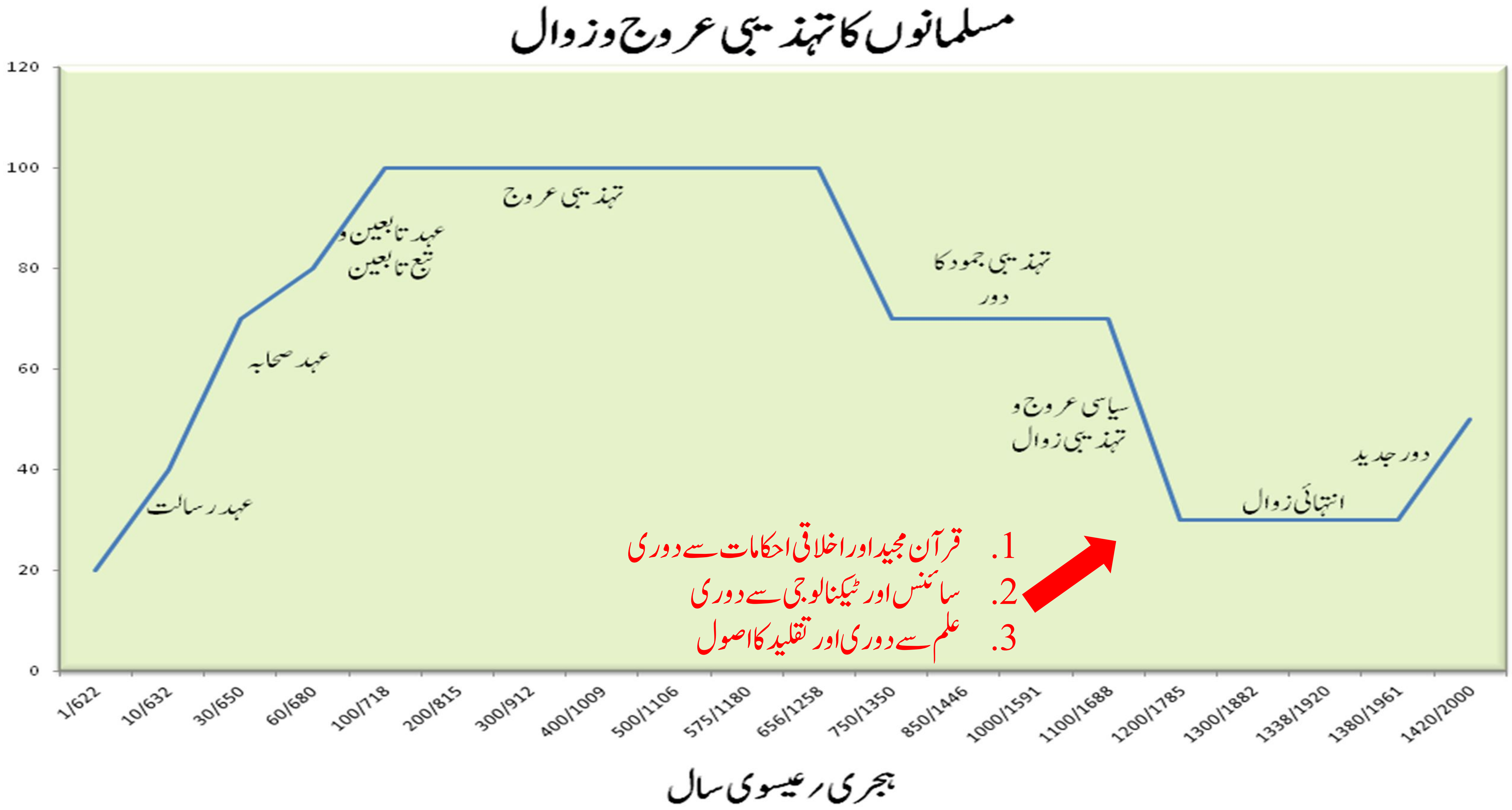
مسلمانوں کا تہذیبی عروج وزوال
120
100
80
60
40
20
0
عہد رسالت
عہد صحابہ
عہد تابعین و
تبع تابعین
تہذیبی عروج
تہذیبی جمود کا
دور
سیاسی عروج و
تہذیبی زوال
انتہائی زوال
دور جدید
1. قرآن مجید اور اخلاقی احکامات سے دوری
2. سائنس اور ٹیکنالوجی سے دوری
3. علم سے دوری اور تقلید کا اصول
1/622
10/632
30/650
60/680
100/718
200/815
300/912
400/1009
500/1106
575/1180
656/1258
750/1350
850/1446
1000/1591
1100/1688
1200/1785
1300/1882
1338/1920
1380/1961
1420/2000
ہجری / عیسوی سال

مسلمانوں کا سیاسی عروج وزوال

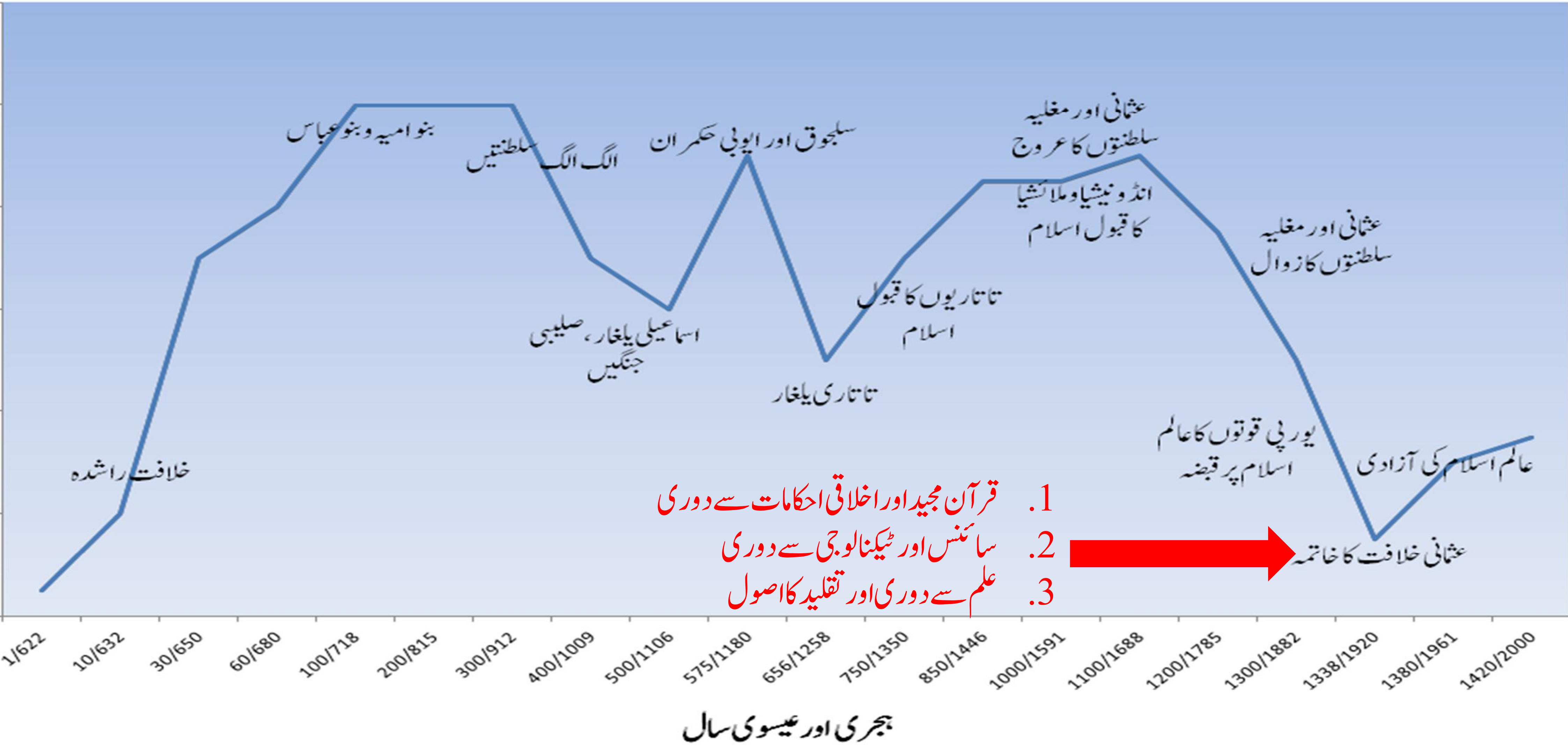

ایک ہزار سال

۲۰

میں نے ایک فرشتہ کو آسمان سے نیچے آتا ہوا دیکھا اس فرشتے
کے پاس بغیر تہہ کے جہنم کے گڑھے کی کنجی تھی
اور ایک بڑی زنجیر بھی اس فرشتے کے ہاتھ میں

یُوحنّا عارف کا مُکاشفہ

یوحنا عارف رحمتہ اللہ علیہ ایک بڑے عالم تھے۔ انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کے حواریوں سے سیکھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام نے مستقبل کی پیش گوئی سمجھائی تھی۔

حضرت عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کے بعد 1000CE میں یہی ہوا کہ انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کی امت میں گمراہیاں زیادہ پھیلنے لگیں اور آج تک کا زمانہ جاری ہے۔

تھی۔ ۲ اس فرشتے نے اژدہے کو یعنی پُرانے سانپ کو پکڑلیا
جو شیطان ہے فرشتہ نے شیطان کو زنجیر سے ایک ہزار سال کے
لئے باندھ دیا۔ ۳ اور تب فرشتہ نے شیطان کو جہنم کے گڑھے
میں پھینک دیا اور اس کو بند کر دیا اور گڑھے کو مقفل کر دیا تاکہ وہ
اژدہا ہزار سال تک ان زمین کے لوگوں کو گمراہ نہ کر سکے اور ہزار
سال کے بعد اس اژدہے کو مختصر عرصہ کے لئے چھوڑا جائے گا۔
۴ تب میں نے کچھ تخت دیکھے جن پر لوگ انصاف
کرنے کے لئے بیٹھے ہُوئے تھے پھر میں نے ان لوگوں کو دیکھا کہ وہ
یسوع کی گواہی دینے کے سبب سے اور خُدا کے کلام کے سبب سے
قتل کئے گئے تھے۔ اور ان لوگوں نے اس جانور اور اس کے بُت
کی عبادت سے انکار کیا تھا۔ انہوں نے اس جانور کے نشان کو اپنی
پیشانیوں اور اپنے ہاتھوں پر نہیں ڈلوایا تھا وہ لوگ پھر زندہ ہو کر
مسیح کے ساتھ ہزار سال تک حکومت کریں گے۔ ۵ اور دوسر

Contact Details

Muhammad Mubashir Nazir

MS-Islamic Studies, MBA, FCCA, CISA, CIA, CRMA

Email: mubashirnazir100@gmail.com

Web: www.mubashirnazir.org

Quranic Studies Books & Lectures:

https://mubashirnazir.org/2022/11/16/%d8%b9%d9%84%d9%88%d9%85-%d8%a7%d9%84%d9%82%d8%b1%d8%a2%d9%86-%d9%be%d8%b1%d9%88%da%af%d8%b1%d8%a7%d9%85/

https://mubashirnazir.org/lectures/

تقابلی مطالعہ کا ترجمہ اور تفاسیر کا انتخاب: تفسیر البیان، تفسیر تفہیم القرآن، تدبر القرآن، ضیاء القرآن، معارف القرآن، تفسیر المیزان اور The Message of Quran
https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1t4LonZnX6kYGOewLs1KcaNrJZ8niPF0t